سوال

(187)ذبیحہ کرنے کے لئے کسی خاص شخص کو سب کے لئے مقرر کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زیدایک شہر کا قاضی ہے۔ اور وہ اس بات کا دعویٰ کرتا ہے کہ اس شہر کے مسلمانوں کے اختیار نہیں ہے کہ سوائے میرے عقد خوانی اور جانوروں کی ذبیحت خود کریں۔ یا کسی دوسرے شخص سے کروایئں۔ ان کاموں کا ہی میں مختار و مستحق ہوں۔ اور میرے پاس شاہی سند موجود ہے۔ پس عرض سائل یہ ہے کہ زید کا دعویٰ قابل تسلیم ہے یا غلط ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت میں یہ کام کسی خاص شخص سے مخصوص نہیں کئے گئے۔ یہاں تک کہ خلیفہ وقت نہیں روک سکتا۔ ہاں آجکل عرفی طور پر یہ کام ان لوگوں کے سپرد کئے گئے ہیں جس کا اثر صرف ان کے مالی حق پر ہوسکتا ہے۔ عقد کے جواز یا عدم جواز پر نہیں۔ یعنی یہ قاضی لوگ اپنی فیس کا دعویٰ تو کرسکتے ہیں۔ لیکن عدم جواز نکاح یا حرمت ذبیحہ کا فتویٰ نہیں لگ سکتا۔ (بوجہ شکستگی اخبار حوالہ منتقین نہ ہوسکا)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2 ص145

محدث فتویٰ